



# پُنکِ شہرِ توس

## پزارو پ

ابْسَعْدَ فَهَدَ

www.KitaboSunnat.com

دَارُ التَّحْقِيقِ دِفَاعُ صَحَابَةِ كَرَمِي

## معزز قارئین توجہ فرمائیں

designed by www.freepik.com

designed by www.freepik.com

- کتاب و سنت ذات کام پر دستیاب تمام الیکٹرونک کتب ... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- بخاصلِ الحقيقة الْإِسْلَامِیَّ کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

### تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے  
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشر ہن سے خرید کر تبلیغ دین کی  
کاؤشوں میں بھر پور شرکت اختیار کریں

**PDF** کتب کی ڈاؤن لوڈ نگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے  
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

✉ KitaboSunnat@gmail.com  
🌐 library@mohaddis.com

# عقیدہ ختم نبوت پر قادریانی اور شیعہ جائزہ

المعروف



ابو سعد فہد عفی عنہ

# انتساب



کے نام

## تقریظ

مجاہد ملت، محافظ ناموس صحابہ<sup>ؓ</sup>، حضرت مولانا غازی اور علّی گزیب فاروقی حفظہ اللہ

[صدر الہلسنت والجماعت پاکستان]

نحمدہ و نصلی و سلم علی رسولہ اکرم، اما بعد!

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے فرمان کے مطابق قیامت تک کے لئے ہدایت یافتہ طبقہ وہ ہے جو "ما ان عالیہ واصحابی" کی عملی تفسیر پیش کرے، اور اسکے عملی مصدقہ کو ہی "اہل سنت والجماعت" کہتے ہیں۔ اور الہلسنت کے عقائد میں یہ بات مسلم ہے کہ ہم عصمت کو نبوت کا ہی خاصہ سمجھتے ہیں۔ جیسا کہ الہلسنت والجماعت کی کتب عقائد میں یہ بات تفصیل کے ساتھ ذکر ہے۔ اسی بنیاد پر ہم امام النبیاء، خاتم المحسومین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جہاں نبوت کو ختم سمجھتے ہیں، وہیں ہم عصمت کو بھی ختم سمجھتے ہیں۔ مگر دنیا میں ایک ایسا طبقہ بھی موجود ہے جو انبیاء کرام علیہم السلام کے علاوہ بھی "چہارہ محسومین" کا قائل ہے۔ بلکہ وہ تو یہ نظریہ رکھتا ہے کہ عصمت دو قسم پر ہے۔ عصمت صغیری اور عصمت کبری۔ عصمت صغیری تمام انبیائے کرام کو حاصل ہے اور عصمت کبری صرف چہارہ محسومین کو حاصل ہے نعمود باللہ من ذالک۔

جب حب اہل بیت کی آڑ میں صریح کفر کو اسلام بناؤ کر پیش کیا جا رہا ہو تو فرمان نبوی کے مطابق عالم کو چاہیے کہ وہ اپنا اپنا علم لوگوں پر ظاہر کرے۔ نہیات ہی خوش نصیب ہیں برادر عزیز محترم و مکرم جناب ابو سعد فہد صاحب کہ جنہوں نے نہیات ہی عرق ریزی اور محنت شاہقة سے قادریاتیت اور رفض کے عقائد کا مقابل پیش کیا ہے۔ کفر کفر ہوتا ہے مگر رفض ایسا کفر ہے کہ جس کے مقابلے میں قادریاتیت پانی بھرتی ہوئی نظر آتی ہے بلکہ قادریات نے رفض کی گودبی سے جنم لیا ہے۔

میری تمام مسلمانوں سے یہ گزارش ہے کہ موصوف کی اس محنت کی تدریانی کریں، اس کو عام کریں اور سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان، ایقان، عقائد و نظریات کے تحفظ میں لپنی ذمہ داری ادا کریں۔ بالخصوص ایسے وقت میں کہ جب مکروہ فریب کے ساتھ نام نہاد بھائی چارے کی فضاء قائم کرنے کی مذموم کوششیں بھی عروج پر ہوں۔

والسلام

آپ کا بھائی

(مولانا) اور علّی گزیب فاروقی حفظہ اللہ

## تاثرات گرامی

محقق اہلسنت، منورخ، سیرت نگار، حضرت مولانا شاء اللہ سعد شجاع آبادی حفظہ اللہ

عقیدہ ختم نبوت یعنی رسول ﷺ کی ذات اقدس پر نبوت و رسالت کے ختم اور مکمل ہونے کا اقرار بلاشک و شبہ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے اور اس عقیدے کا تحفظ براہ راست حضور اقدس ﷺ کی ذات گرامی کے تحفظ کے مترادف ہے۔ چوں کہ بر صیغہ پاک و ہند میں جھوٹے مدعا نبوت مرزا غلام قادری کے پیروکاروں کی تعداد لاکھوں میں ہے جو شب و روز اپنے بیرونی آقاوں کے اشارے پر اس عقیدے کے خلاف اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں اس لئے اس پورے خطے میں عقیدہ ختم نبوت کے تحفظ کا واسع میدان موجود ہے جس شخص کو اس سلسلے میں اپنا کردار ادا کرنے کی سعادت حاصل ہو جائے وہ یقیناً اللہ کے محبوب بندوں میں سے ہے اور یقین کامل ہے کہ قیامت کے دن اس کو حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی شفاعت حاصل ہو گیا ورث اللہ سبحانہ و تعالیٰ یقیناً اس کا اکرام فرمائیں گے۔

یہاں پر ایک سوال پیدا ہوتا ہے کہ کیا عقیدہ ختم نبوت کو صرف مرزا یوں قادریوں یعنی مرزا غلام احمد کے پیروکاروں ہی سے خطہ ہے؟ یا کوئی اور گروہ بھی اس مسئلے میں قادریوں کا ہمنوا ہے؟ یا ظاہری طور پر ہم نو تو نہیں تاہم فکری طور پر ان کو تقویت پہنچا رہا ہے؟ یہ بہت اہم سوال ہے اور اس کا مفصل و مدلل جواب قوم کی خدمت میں پیش کرنا موجودہ دور کا اہم تقاضا اور علمائے حق کی ذمہ داری ہے!

اہل علم جانتے ہیں کہ شیعہ امامیہ (اثنا عشری) بھی اپنے عقیدہ، نامامت کی بنیاد پر ختم نبوت کے مکریں ہیں۔ یہ حضور سرور کائنات ﷺ کے بعد بارہ شخصیات کو منصوص من اللہ، معصوم عن

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

الخطاء اور مفترض الطاعنة نہیں اور حضور ﷺ کے علاوہ تمام انبیائے کرام سے بلند و برتقرا رددیتے بلکہ منصب امامت کو بالاتر از نبوت گردانے تھے ہیں اور ان کے یہ عقائد اب صرف کتابوں میں نہیں رہے بلکہ کھلے عام ان کی زبانوں پر آچکے ہیں۔

یہ سوال اپنی جگہ پر اہم ہے کہ جب رسول ﷺ کے بعد ایک شخص کو نبی تسلیم کرنے کی بناء پر مرزاں کا فرد مدت قرار پاتے ہیں تو آپ ﷺ کے بعد بارہ شخصیات کو مقام اور مرتبہ کے اعتبار سے نبوت سے بلند تر قرار دینے والوں کا کیا مقام ہو سکتا ہے؟ کیا ایسے بد باطن و بد عقیدہ لوگ بھی مسلمان کہنے کے مستحق ہو سکتے ہیں؟ نیز ظاہر ہے کہ یہ لوگ کہیں خلماں یا کسی دوسرے سیارے پر نہیں بنتے بلکہ اسی زمین پر اور ہمارے ماحول و معاشرے میں ہی رہتے ہیں لہذا ہم پر لازم ہے کہ وطن عزیز کی اکثریتی سنی عوام کو ان کی حقیقت سے آگاہ کریں اور مسلمانوں کے عقائد کے تحفظ میں اپنا کردار ادا کریں۔

برادر محترم جناب ابو سعد نے اللہ کی مدد اور نصرت سے اس موضوع پر خامہ فرسائی کی اور ایک مفصل رسالہ تالیف فرمایا ہے، جہاں تک میں جانتا ہوں یہ اس موضوع پر کسی بھی صاحب علم کی پہلی کاوش ہے۔ جس میں مؤلف محترم نے مسلمانان اہل سنت اور اشاعتی شیعوں کے متعدد عقائد کا تقاضی جائزہ پیش کر کے دو اور دو چار کی طرح ان کا مکر ختم نبوت ہونا ثابت کیا ہے۔

مولانا شناع اللہ سعد شجاع آبادی

۲۰۲۱-۹-۲۰

## مقدمہ

عالم نبیل، فاضل جلیل حضرت مولانا رحیم خوش گروار دامت بر کاظم

حضرت محمد رسول اللہ ﷺ کی نبوت و رسالت عالمگیر ہے یعنی اب قیامت تک آنے والی انسانیت کی فلاح و بہبود آقائے نامدار ﷺ کی کامل اتباع میں ہے۔ بالیقین اب کوئی نیا نبی اور رسول نہیں آئے گا، یہی عقیدہ قرآن و حدیث سے مستبطن ہے اور اسی عقیدے پر امت مسلمہ کا اجماع ہے۔ شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی لکھتے ہیں: ”آپ ﷺ کی تشریف آوری سے نبیوں کے سلسلے پر مہر لگ گئی، اب کسی کو نبوت نہیں دی جائے گی، بس جن کو ملنی تھی مل چکی، اسی لئے آپ ﷺ کی نبوت کا دور سب نبیوں کے بعد رکھا جو قیامت تک چلتارہے گا۔ حضرت مسیح بھی اخیر زمانہ میں بحیثیت ایک امتنی کے آئیں گے، خود ان کی نبوت و رسالت کا عمل اس وقت جاری نہ ہو گا جیسے آج تمام انبیا اپنے قیام پر موجود ہیں مگر شش جہت میں عمل صرف نبوت محمد یہ ﷺ کا جاری و ساری ہے۔ حدیث میں ہے کہ اگر آج موسیٰ (زمیں پر) زندہ ہوتے تو ان کو بھی بجز میرے اتباع کے چارہ نہ تھا بلکہ بعض محققین کے نزدیک تو انبیاء سالقین اپنے اپنے عہد میں خاتم الانبیاء کی روحانیت عظیمی ہی سے مستفید ہوتے تھے جیسے رات کو چاند اور ستارے سورج کے نور سے مستفید ہوتے ہیں حالانکہ سورج اس وقت دکھائی نہیں دیتا اور جس طرح روشنی کے تمام مراتب عالم اسے اب میں آفتاب پر ختم ہو جاتے ہیں اسی طرح نبوت و رسالت کے تمام مراتب و کمالات کا سلسلہ بھی روح محمد ﷺ پر ختم ہوتا ہے، بدیں لحاظ کہہ سکتے ہیں کہ آپ ﷺ رتبہ و زمانی بحیثیت سے خاتم النبیین ہیں اور جن کو نبوت ملی ہے آپ ہی کی مہر لگ کر ملی ہے۔ واللہ اعلم باصواب

ختم نبوت کے متعلق قرآن و حدیث اجماع وغیرہ سے سینکڑوں دلائل جمع کر کے بعض

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

علمائے عصر نے مستقل کتابیں لکھی ہیں مطالعہ کے بعد ذرا ترد نہیں ہوتا کہ اس عقیدہ کا مکر کافر اور ملتِ اسلام سے خارج ہے۔ عقیدہ ختم نبوت کا انکار صریح کفر ہے، انکار ختم نبوت جس طریقے سے بھی کیا جائے مثلاً ایک شخص کہے کہ آپ ﷺ آگری نبی ہیں لیکن آپ کے بعد فلاں اشخاص پر بھی وحی نازل ہوتی ہے یا یہ کہے کہ حضور ﷺ کے بعد بھی کچھ ہستیاں ایسی ہیں جو موصوں من اللہ، معصوم عن الخطأ اور مفترض الاطاعہ ہیں تو یوں سمجھ بخوبی کہ وہ شخص اوصافِ نبوت میں کچھ اور لوگوں کو شریک کر کے معین انکارِ ختم نبوت کی راہ ہموار کر رہا ہے، بالفاظ ادیگار اوصافِ نبوت دیگر افراد میں تسلیم کر کے شرک فی النبوت کا ارتکاب کر رہا ہے۔

شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ کے مکاشتفے پر گور کریں تو معلوم ہو گا کہ روح اور ملکہ ﷺ نے حضرت شاہ صاحبؒ کو اہل تشیع کے عقیدہ امامت کی جانب توجہ دلائی اور اس توجہ دلانے کے بعد حضرت شاہ صاحبؒ نے عقیدہ امامت پر غور کیا تو نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ عقیدہ امامت در حقیقت عقیدہ ختم نبوت کا انکار ہے۔ اسی طرح امام ابو عبد اللہ محمد بن احمد اپنی تفسیر ”الجامع الاحکام القرآن“ تفسیر قرطی میں بھی عقیدہ امامت کے قائل کو کافر سمجھتے ہیں۔ اور تقریباً تمام اکابرین المحدثین کی تصریحات سے یہ بات ثابت ہے کہ عقیدہ امامت ختم نبوت کے منافی ہے۔

وہ کون سی صفت نبوت ہے جس میں اہل تشیع نے اپنے مزعمہ آئمہ کو شامل نہ کیا ہو؟ مرزا ای اگر صرف مرزا قادری میں اوصافِ نبوت تسلیم کریں تو کافر اور اہل تشیع بارہ آئمہ میں اوصافِ نبوت کا عقیدہ رکھیں تو مسلمان؟..... یہ معہدہ اہل علم اور منصف مزان حضرات کے لئے حل طلب ہے! اہل تشیع کے نزدیک اگر نبی اور آئمہ میں فرق ہے تو صرف یہ کہ ان کو ”نبی“، نہیں کہا جاتا، لیکن صفاتِ نبوت سب کی سب بدرجہ اُتم ان میں پائی جاتی ہیں۔

اب فیصلہ آپ کریں ختم نبوت کا مکر کون ہے؟؟

مولانا رحیم بخش جروار

## وجہ تالیف

حضور نبی کریم خاتم المرسلین و ائمین والمعصومین ﷺ کے تخت خاتمت نبوت پر ڈاکہ زندگانی نبوت نے جب تاج و تخت ختم نبوت کے طرف میلی آنکھ سے دیکھا تو اقاط ﷺ کی رسالت و ناموس کے پھرے دار ان کے مقابله کے لئے میدان علم و عمل میں سربکف نظر آئے لیکن رؤس الملعونین آئمۃ الکافرین والمرتدین شیعہ رواضہ اپنے جدابن سبکے دور سے دین قیم، کتاب اللہ، ختم نبوت، ناموسی رسالت و عترت رسول ﷺ پر نتیجے حربوں اور چھ بخشندهوں سے یکپڑ اچھال کر دین اسلام کی بنیادوں کو کوکھلا کرنے کے درپر رہے، ان کے تدارک کے لئے اہل علم و اہل حق ہمیشہ سے میدان عمل میں تھے، ہیں اور ہیں گے۔ ان شا اللہ۔ لیکن ان کے کفریہ عقائد پر تقیہ کی چادر چڑھی رہتی ہے جس کے سبب عوام تو عوام اکثر علماء بھی ان کے اصل عقائد سے صحیح واقفیت حاصل نہ کر پائے۔ تنبیہت آن کا کفر چلتا پھولتا رہا اور اب اس تدریج پڑھ چکا ہے کہ تقیہ کی چادر اب خود انہوں نے اتار پھینکی اور اب سر بازار ان کا کفر ننگا چاتا ہے۔

اس کتاب پر کا مقصد عوام کو یہ باور کرنا ہے کہ جیسے قادیانی ختم نبوت کے مکر ہیں وہے ہی شیعہ بھی ختم نبوت کے مکر ہیں بلکہ یہ قادیانیوں سے بڑھ کر مکر ہیں۔ اسی طرح جو وجودہ مکفیر قادیانیت کی ہیں یا جو کفریہ عقائد و عبارات قادیانیت کے ہیں وہ تم اسی طرح بلکہ اس سے بڑھ کر شیعیت میں موجود ہیں، جس کی مثال قارئین آئندہ صفحات میں پڑھیں گے۔

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

دوسری وجہ اس کتابچے کے تالیف کی علاوہ تنظیمات ختم نبوت کی توجہ اس طرف مبذول کرتا ہے کہ شیعیت کے کفر کے خلاف بھی اسی شد و مدد سے میدان عمل میں آئیں جس طرح قادیانیت کے کفر کے خلاف ہیں یا تھے۔ خدا اس موضوع پر مصلحت کا شکار نہ ہوں، اپنے اکابر کی تدارج کو دہرائیں۔

حضرت علامہ علی شیر حیدری شہید فرمایا کرتے تھے کہ ”شیعیت کے بارے میں جو بھی سوال ہواں میں ”شیعی“ کی جگہ قادیانی لکھ کر دیکھ لیا کرو، جو جواب قادیانی کے لئے وہی شیعہ کے لئے۔“

بندہ عاجز نے ختم نبوت کے مختلف پہلوک سے عبارتیں اور پیرا گراف حسبِ ضرورت معمولی تریم کے ساتھ مضمون میں شامل کی ہیں تاکہ شیعیت اور قادیانیت کے کفر اور ان کے احکامات کے کیسانیت اور موضوع کی اہمیت کو واضح کیا جاسکے۔

احقرابوسعد فہد عفی عنہ



## آیاتِ قرآنیہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

مَا كَانَ مُحَمَّدًا أَبَا أَحَدٍ مِّنْ رِّجَالِ الْكُفَّارِ وَلَكِنَّ رَسُولَ اللَّهِ  
وَخَاتَمَ النَّبِيِّنَ طَ وَكَانَ اللَّهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلَيْهِ

ترجمہ: ”محمد ﷺ تم مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں، لیکن وہ اللہ کے رسول ہیں، اور تمام  
نبیوں میں سے آخری نبی ہیں اور اللہ سب بچیزوں کو جانے والا ہے۔“ (الاحزاب: ۳۰)

مُحَمَّدُ رَسُولُ اللَّهِ طَ وَالَّذِينَ مَعَهُ أَشَدَّ أَعْلَى الْكُفَّارِ رُحْمَةً أَتَيْتُهُمْ  
تَرَبْلَهُمْ رُكْعًا سُجَّدًا يَبْتَغُونَ فَضْلًا مِّنَ اللَّهِ وَرَضُوا أَنَّ سِيَّمَا هُمْ فِي وُجُوهِهِمْ  
مِّنْ أَثْرِ السُّجُودِ طَلِيكَ مَقْلُومُهُمْ فِي التَّوْرَاةِ طَ وَمَقْلُومُهُمْ فِي الْإِنجِيلِ طَ  
كَرِزْعَ آخرَ حَشْطَهَ فَأَزْرَهَ فَاسْتَغْلَظَ فَاسْتَوَى عَلَى سُوقِهِ يُعْجِبُ الزُّرَاعَ  
لِيَغْيِظَهُمُ الْكُفَّارُ طَ وَعَدَ اللَّهُ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّلِحَاتِ مِنْهُمْ  
مَغْفِرَةً وَأَجْرًا عَظِيمًا طَ

”محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اللہ کے رسول ہیں، اور جو لوگ ان کے ساتھ ہیں، وہ کافروں کے مقابلے  
میں سخت ہیں، (اور) آپس میں ایک دوسرے کیلئے حمد دل ہیں۔ تم انہیں دیکھو گے کہ کبھی رکوع میں  
ہیں، کبھی سجدے میں، (غرض) اللہ کے فضل اور خوشنودی کی تلاش میں لگے ہوئے ہیں۔ ان کی  
علا میں سجدے کے اثر سے ان کے چہروں پر نمایاں ہیں۔ یہ ہیں ان کے اوصاف جو تورات میں مذکور  
ہیں۔ اور انجیل میں ان کی مثال یہ ہے کہ جیسے ایک کھینچی ہو جس نے اپنی کونپل نکالی، پھر اس کو مضبوط  
کیا، پھر وہ موٹی ہو گئی، پھر اپنے تنے پر اس طرح سیدھی کھڑی ہو گئی کہ کاشنکا اس سے خوش ہوتے  
ہیں، تاکہ اللہ ان (کی اس ترقی) سے کافروں کا دل جلائے۔ یہ لوگ جو ایمان لائے ہیں، اور انہوں نے  
نیک عمل کئے ہیں، اللہ نے ان سے مغفرت اور زبردست ثواب کا وعدہ کر لیا ہے۔“ (سورۃ الفتح: ۲۹)

مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

### احادیث نبوی ﷺ

قالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: إِنَّ الرَّسُولَةَ وَالنَّبُوَّةَ قَدْ انْقَطَعَتْ، فَلَا رَسُولٌ بَعْدِي وَلَا نَبِيٌّ.

(جامع ترمذی ج ۱ ص ۵۱)

ترجمہ: ”بے شک رسالت اور نبوت کا سلسلہ منقطع ہو گیا، پس میرے بعد اب نہ کوئی رسول ہو گا، نہ کوئی نبی۔“

اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِيْ، اللَّهُ اللَّهُ فِي أَصْحَابِيْ لَا تَتَخِذُو هُمْ غَرَضًا بَعْدِيْ، فَمَنْ أَحَبَّهُمْ فَيُحِبُّنِيْ  
أَحَبَّهُمْ، وَمَنْ أَبْغَضَهُمْ فَيُبْغِضُنِيْ أَبْغَضَهُمْ،  
وَمَنْ أَذَاهُمْ فَقَدْ آذَانِيْ، وَمَنْ آذَانِيْ فَقَدْ آذَى  
اللَّهَ تَبَارَكَ وَتَعَالَى، وَمَنْ آذَى اللَّهَ فَيُؤْشِكُ  
أَنْ يَأْخُذَهُ۔ (مسند احمد: ۲۰۸۵۳)

ترجمہ: اللہ سے ڈر، اللہ سے ڈر و میرے صحابہ کے معاملہ میں، میرے بعد ان کو (طنع و تشنیع) کا نشانہ نہ بناؤ، کیونکہ جس نے ان سے محبت کی اس نے مجھ سے محبت کی وجہ سے ان سے محبت کی اور جس نے ان سے بغض رکھا تو مجھ سے بغض کی وجہ سے ان سے بغض رکھا اور جس نے ان کو ایذا پہنچائی اس نے مجھے ایذا پہنچائی اور جس نے مجھے ایذا دی اس نے اللہ کو ایذا پہنچائی اور جو اللہ کو ایذا پہنچانا چاہے تو قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کو عذاب میں پکڑ لے۔

## مُنْكَرِيْنَ خُتْمَ نُوبَتِ کَا نیا روپ

حضور نبی کریم ﷺ کے آخری نبی ہونے پر ایک سو آیات واضح دلالت کرتی ہیں اور دو سو دس احادیث مبارکہ واضح طور پر تشریح کے ساتھ عقیدہ ختم نبوت پر دلالت کر رہی ہیں۔ اگر عقیدہ ختم نبوت کے حق میں قرآن کی ایک آیت ہوتی اور حضور ﷺ کا صرف ایک فرمان عالیشان ہوتا تب بھی اس کے انکار کی کوئی گنجائش نہ رہتی بلکہ اس کا مُنْكَرِ دائرہ اسلام سے خارج ہوتا لیکن یہاں ۱۰۰ آیات اور ۲۱۰ احادیث کی مُنْكَرِ اس عقیدے کی اہمیت کی دلیل ہیں۔

ختم نبوت ایسا مسلم عقیدہ ہے جو توحید باری تعالیٰ کی طرح اساس دین اسلام ہے جس میں ذرہ برابر شک و شبہ بھی دائرہ اسلام سے اخراج کا سبب بن سکتا ہے۔ چنانچہ امام ابوحنیفہؓ فرماتے ہیں کہ جس نے مدعا نبوت سے دلیل نبوت طلب کی وہ دلیل طلب کرنے والا بھی کافر ہو جائے گا۔ واضح ہوا کہ ختم نبوت کا عقیدہ کس قدر حساس نازک اور اہم ہے جس میں کسی قسم کے شک و شبہ کی کوئی گنجائش نہیں۔ لیکن! کیا صرف مرزاً قادریٰ ہی عقیدہ ختم نبوت کے مُنْكَرِ ہیں؟ کیا شیعہ کا کفر کسی صورت بھی قادریات کے کفر سے کم ہے؟

اگر تو شیعہ کو ختم نبوت کا مُنْكَر نہیں سمجھتے اور اس کے کفر کو قادریات کے کفر سے ہلا سمجھتے ہیں تو اس بارے دوبارہ سے تحقیق کر لیں جس میں کچھ حد تک معاون یہ تحریر بھی ہے، اور اگر شیعہ کو ختم نبوت کا مُنْكَر سمجھتے ہیں اور اس کے کفر کو بھی دل میں قادریات کے کفر سے زیادہ سمجھتے ہیں تو پھر سوچنے کیا شیعیت کے لیے بھی دل میں قادریات جتنی نفرت ہے؟ کیا شیعیت کے خلاف بھی اس شدت اور اس جوش سے کام کیا جیسا قادریات کے رد میں؟ اگر جواب ہاں میں ہے تو پھر تو مبارکباد کے مستحق ہیں اور اگر جواب نہ میں ہے یا جواب اگر مگر چونکہ چنانچہ پر مشتمل ہے تو پھر اپنے ایمان کو ٹھوٹلیے۔

پیر مہر علی شاہؒ کو خواب میں حضور ﷺ کا دیدار ہوا اور آپ ﷺ نے حکم فرمایا کہ "مرزاً قادریانی غلط تاویل کی قیچی سے میری احادیث کے ٹکڑے کر رہا ہے اور تم خاموش بیٹھے ہو۔"

(ملفوظات طیبہ 126-127)

پھر چشمِ عالم نے دیکھا کہ پیر مہر علی شاہؒ نے کس طرح مرزاًیت کے بیٹھے ادھیزیرے۔

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

اسی طرح شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ فرماتے ہیں کہ میں نے حضور ﷺ سے شیعوں کے بارے میں روحانی سوال کیا تو جواب القاء ہوا کہ " ان کا مذہب باطل ہے اور ان کے مذہب کا باطل ہونا لفظ 'امام' سے معلوم ہوتا ہے۔ جب اس حالت سے افاقہ ہوا تو میں نے غور کیا کہ ان کے نزدیک 'امام' وہ شخص ہے جو معصوم ہو، مفترض الاطاعہ ہو اور جس کو باطنی وحی ہوتی ہو اور یہی نبی کے معنی ہیں۔ بس ان کا مذہب ختم نبوت کے انکار کو مستلزم ہے۔"

(تہییات الایہ جلد 2 صفحہ 294، 301) اسی طرح مشہور محقق مناظر صوفی بزرگ فاتح راضیت حضرت العلام مولانا اللہ یار خانؒ فرماتے ہیں "میں نے علوم ظاہری سے فارغ ہو کر علوم باطنیہ کی طرف توجہ کی، منازل سلوک طے کرتے ہوئے جب دربار نبوی ﷺ تک رسائی ہوتی تو ارادہ کیا کہ اب بقیہ عمر تخلیہ میں بیٹھ کر یادِ الہی کروں گا۔ ایک روز سحری کے وقت اپنے معمول میں دربار نبوی ﷺ میں حاضر ہوا تو اچانک حضور نبی کریم ﷺ کی طرف سے یہ القاء روحانی میرے قلب پر شروع ہوا...!"

حضور ﷺ نے فرمایا: اسلام کا مکان پتھروں اور اینٹوں سے تیار نہیں ہوا اس میں میرے صحابہ رکی ٹھیاں لگائی گئیں، پانی کی جگہ میرے صحابہ کا خون لگایا گیا اور گارے کی جگہ میرے صحابہ کا گوشت لگایا گیا، اب لوگ (شیعہ) اس مکان کو گرانے پر لگے ہوئے ہیں، میرے صحابہ کی توہین کی جا رہی ہیں اور جو شخص اس کے انسداد کی قدرت رکھتے ہوئے خاموشی سے بیخرا رہے کل قیامت میں خدا کے سامنے کیا جواب دے گا۔" (الدین الخالص صفحہ 338)

پھر ان دو بزرگان نے کیسے شیعیت کی نیندیں حرام کیں اور شیعیت کے کفر کو طشت ازبام کیا اس کا زمانہ معرفت ہے۔

آخر وہ کون سے عقلاء و عبارات ہیں جو اس کفر سے لترے ہوئے ہیں، اس کفریات کی زنبیل میں سے کچھ کفریات جو مزراحت کے کفر کے بلکل مماش ہیں مزراحت کے کفر کے مقابل کے ساتھ نقل کفر کفر نہ باشد کے اصول کے تحت پیش کیئے جا رہے ہیں۔ ملاحظہ کریں اور استغفار کا ورد جاری رکھیں۔

## اللہ رب العزت کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>حضرت علیؑ دایبۃ الارض ہیں اور وہ زمین کا رب ہیں۔ (ابنۃ ولایت تکوینیہ صفحہ 227)</p> <p>قرآن نے جس کو رب کہا وہ ساقی کوثر علیؑ ہے۔ (جلاء العینون جلد 2 صفحہ 66)</p>	<p>میں نے کشف میں دیکھا کہ میں خود خدا ہوں اور یقین کیا کہ میں وہی ہوں۔ (تذکرہ صفحہ 152، خزانہ جلد 5 صفحہ 546، روحانی خزانہ جلد 13 صفحہ 103)</p>
<p>بارہ امام وہ ہیں جو خالق کائنات کی طرح ہے مشل و بے نظر ہیں۔ (چودہ ستارے، پیش (لفظ))</p>	<p>میں نے اپنے جسم کو دیکھا تو میرے اعضاء اس کے اعضاء اور میری آنکھ اس کی آنکھ اور میرے کان اس کے کان اور میری زبان اس کی زبان بن گئی۔ اس کی الوہیت مجھ میں موجز ہے۔ (تذکرہ صفحہ 153، 152)</p>
<p>کوئی نبی ایسا نہیں آیا جس نے اللہ کی پانچ صفات کا اقرار نہ کیا ہو جن میں سے ایک بداء بھی ہے۔ (اصول الکافی جلد 1 صفحہ 362)</p> <p>خدا کے متعلق بداء کا عقیدہ ایسا ہے کہ ہمارے علماء نے خدا کا جاہل ہونا تسلیم کیا ہے اور آنکہ سے حدیثیں مروی ہیں کی خدا کی عبادت کا حق جو عقیدہ بداء کے تسلیم کرنے سے ادا ہوتا ہے وہ کسی اور عبادت سے نہیں ہوتا۔ اور خدا نے کوئی نبی ایسا نہیں بھیجا جس نے خدا کے جاہل ہونے کا اقرار نہ کیا ہو۔ (انوار النعمانیہ)</p>	<p>اللہ فرماتے ہیں میں چوروں کی طرح پوشیدہ آؤں گا۔ (روحانی خزانہ جلد 20 صفحہ 396)</p>

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

<p>جلد 2، صفحہ 211)</p> <p>خدا کسی معاملے میں ایسا نہیں بھولا (بداء ہوا) جیسے کہ میرے بیٹے اسما علیل کے معاملے میں بھول گیا (بداء ہوا)۔ (الاعتقادات صفحہ 41)</p>	<p>سچا خدا وہی ہے جس نے قادیانی میں اپنا رسول بھیجا۔ (داعی البلاء صفحہ 11)</p>
<p>اگر الہ ان اماموں کی ولایت پر راضی نہ ہو تو وہ اللہ نہیں ہو سکتا۔ (العلام الامعنة فی شرح الجامعۃ صفحہ 160)</p>	<p>مجھ کو فانی کرنے اور زندہ کرنے کی صفت دی گئی ہے اور یہ صفت خدا تعالیٰ کے طرف سے قدرت رکھتے ہیں۔ (کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 484)</p>
<p>آجھہ مردوں کو زندہ کرنے، مادرزاد بھروں، اندھوں اور برص والوں کو شفاذ دینے کی قدرت رکھتے ہیں۔ (کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 56,55)</p>	<p>تو جس بات کا ارادہ کرتا ہے وہ تیرے حکم سے نی الفور ہو جاتا ہے۔ (روحانی خزانہ جلد 22 صفحہ 108)</p>
<p>آجھہ ایسے ہیں کہ جب وہ چاہتے ہیں تو اللہ چاہتا ہے اور جب اللہ چاہتا ہے تو وہ چاہتے ہیں۔ (کافی الشریعی جلد 1 صفحہ 112)</p> <p>دنیاو� آخرت امام کے لیے ہیں جہاں چاہیں ان کو رکھیں اور جسے چاہیں ان کو دے دیں۔ (کافی الکلینی جلد 1 صفحہ 409, 411)</p>	<p>حضور ﷺ اور دیگر انبیاءؐ کے پارے میں کفریات قادیانی کفریات جو شخص مجھ میں اور محمدؐ میں فرق کرتا ہے اس</p>

**حضرتو ﷺ اور دیگر انبیاءؐ کے پارے میں کفریات**

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
”انا محمدؐ و محمدؐ أنا۔“ میں محمدؐ ہوں اور محمدؐ میں	جو شخص مجھ میں اور محمدؐ میں فرق کرتا ہے اس

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

<p>ہوں۔ (شیعوں کا حضرت علیؑ سے منسوب جھوٹا قول)۔ (من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25)</p> <p>اولنا محمدؐ و آخرنا محمدؐ و اوسطنا محمدؐ و کلنا محمدؐ۔</p> <p>ہمارے اماموں کا پہلا بھی محمدؐ ہے، درمیانہ بھی محمدؐ ہے، آخری بھی محمدؐ ہے، ہم سب کے سب محمدؐ ہیں۔ (من کتاب البرہان فی تفسیر القرآن جلد 1 صفحہ 25، بخار الانوار جلد 25 صفحہ 343 باب انه جری لحم من الفضل ماجری رسول اللہ۔ حدیث نمبر 23)</p>	<p>نے مجھے نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا۔ (روحانی خزانہ جلد 16 صفحہ 258)</p> <p>جو مرزا قادیانی کی بعثت کو محمدؐ کی بعثتِ ثانیہ نہیں مانتا اس نے قرآن کو پس پشت ڈال دیا کیونکہ قرآن پاکار پکار کر کہہ رہا ہے محمدؐ ایک بار پھر دینا میں آئیں گے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 106)</p>
<p>علیؑ اور نبیؐ اپنی ارواح اور مقام میں کیجا ہیں، معنوی اعتبار اور ظاہری اعتبار سے۔ (صبح الحدایہ الی الخلافۃ والولایۃ صفحہ 163، ثمین)</p>	<p>پہلے تمام انبیاء ظل (سایہ) تھے نبی کریمؐ کی خاص صفات میں اور اب ہم ان تمام صفات میں نبی کریمؐ کے ظل ہیں۔ (ملفوظات جلد 2 صفحہ 201)</p>
<p>جب مہدی ظاہر ہو گا تو اس کے ہاتھ پر سب سے پہلے بیعت مددگریں گے۔ (حق ایقین صفحہ 327)</p>	<p>محمدؐ ایک بار پھر دینا میں آئیں گے۔ (کلمۃ الفصل صفحہ 106)</p>
<p>جو نبی آئے وہ انصاف کے نفاذ کے لیے آئے ان کا مقصد یہی تھا کہ تمام دنیا میں انصاف کا نفاذ کریں لیکن وہ کامیاب نہ ہوئے، یہاں تک کہ ختم المرسلین جو انسانوں کی اصلاح کے لیے آئے تھے اور انصاف کا نفاذ کرنے کے لیے</p>	<p>نبیؐ سے دیں کی مکمل اشاعت نہ ہو سکی میں (مرزا) نے پوری کی۔ (خزانہ جلد 17 صفحہ 263، حاشیہ تحفہ گواڑویہ صفحہ 101)</p>

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

<p>آئے تھے، انسانوں کی تربیت کے لیے آئے تھے لیکن وہ بھی اپنے زمانے میں کامیاب نہیں ہوئے۔ (اتحاد و یجہتی مطبوعہ خانہ فرہنگ ایران ملتان۔ خمینی)</p>	
<p>جو ایک مرتبہ متعدد کرے گا وہ حضرت حسینؑ کا درجہ پائے گا، جو دو مرتبہ متعدد کرے گا وہ حضرت حسنؑ کا درجہ پائے گا، جو تین مرتبہ متعدد کرے گا وہ حضرت علیؑ کا درجہ پائے گا وہ رسولؐ کا درجہ پائے گا۔</p> <p>(تفسیر منہج الصادقین جلد 1 صفحہ 256)</p>	<p>ہر شخص ترقی کر سکتا ہے اور بڑے سے بڑا درجہ پا سکتا ہے حتیٰ کہ محمدؐ سے بھی بڑھ سکتا ہے۔ (اخبار الفضل۔ قادریان 17 جولائی 1922ء)</p>
<p>علیؑ کے در کے بھکاری تو اولوا العزم پیغمبر ہیں۔</p> <p>(خلقت نورانیہ جلد 1 صفحہ 201)</p>	<p>میری آمد سے ہر نبی زندہ ہو گا ہر رسول میری تقویص میں چھپا ہوا ہے۔</p> <p>(روحانی خواشن جلد 18 صفحہ 290)</p>
<p>امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔</p> <p>(حیات القلوب جلد 3 صفحہ 10، 6، 201)</p> <p>ہمارے مذہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ 52)</p> <p>امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔ (اصول الکافی جلد 2 صفحہ 299، 300)</p>	<p>امتنی نبی کے یہ معنی نہیں کہ وہ پہلے سب انبیاء سے گھٹھیا ہو بلکہ ہو سکتا ہے کہ وہ پہلے بہت سے انبیاء سے یا آنحضرت کے سواباتی سب انبیاء سے افضل ہو۔</p> <p>(حقیقت نبوۃ انوار العلوم جلد 2 صفحہ 382)</p>

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

<p>اگر کوئی تمام اماموں کو تسلیم کرے مگر بارہویں امام کو نہ مانے تو وہ ایسا ہے جیسے کہ حضرت عیسیٰ پر ایمان لائے مگر محمدؐ پر ایمان نہ لائے۔ (حیات القلوب جلد 3 صفحہ 63)</p>	<p>ہر وہ شخص جو موسیٰ کو مانتا ہے لیکن عیسیٰ کو نہیں مانتا، عیسیٰ کو تو مانتا ہے لیکن محمدؐ کو نہیں مانتا یا محمدؐ کو تو مانتا ہے لیکن مسیح موعود مرزاق دادیانی کو نہیں مانتا وہ صرف کافر بلکہ پاک اکافر اور دائرہ اسلام سے خارج ہے۔ (کلمہ لفظ صفحہ 105)</p>
-----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------

## قرآن کریم فرقان حمید کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>اصل قرآن میں سترہ ہزار آیات ہیں۔ (الاشافی ترجمح اصول الکافی جلد 2 صفحہ 616)</p>	<p>خدا کا کلام اس قدر مجھ پر نازل ہوا کہ اگر وہ تمام لکھا جائے تو میں جزو (سپارے) سے کم نہیں ہو گا۔ (حقیقتہ الوحی، روحانی خزانہ جلد 22 صفحہ 407)</p>
<p>اصلی قرآن جب مہدی آئے گا تو وہ لے کر آئے گا۔ (حسن المقال جلد 2 صفحہ 336، انوار الانعامیہ جلد 2 صفحہ 360)</p>	<p>قرآن دنیا سے اٹھ گیا ہے اسی لیئے تو ضرورت پیش آئی کہ محمدؐ کو بروزی طور پر دوبارہ معبوث کر کے آپ پر قرآن اتارا جائے۔ (کلمہ لفظ صفحہ 173)</p>
<p>اس قرآن میں کفر کے ستون کھڑے کر دیئے گئے ہیں۔ (تفسیر الصافی جلد 1 مقدمہ 6 صفحہ 30)</p>	<p>قرآن میں گندی گالیاں بھری ہیں اور قرآن سخت زبان کے طریق کو استعمال کرتا ہے۔ (روحانی خزانہ جلد 3 صفحہ 116)</p>

## کعبۃ اللہ اور حجّ کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>مسجد کوفہ میں ایک فرض نماز حجّ مقبول کے</p>	<p>لوگ نقلی طور پر حجّ کرنے جاتے ہیں مگر</p>

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

<p>برا بہے۔ (ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 75)</p> <p>حج تو ولد الزنا بھی کرتے ہیں لیکن کبھی بھی کوئی ولد الزنا زیارت حسینؑ نہیں کر سکتا۔</p> <p>(ترجمہ کامل الزیارات)</p> <p>اللہ نے مکہ کو حرم بنانے سے پہلے کربلا کو امن والا با برکت حرم حسینؑ کی قبر کی فضیلت کی وجہ سے بنایا۔ (ترجمہ کامل الزیارات صفحہ 594)</p> <p>جس نے زین مومنہ سے متعمہ کیا گویا اس نے ستر مرتبہ خانہ کعبہ کی زیارت کی۔</p> <p>(عجالہ حسنہ صفحہ 16)</p> <p>اللہ نے کعبہ کو وحی بھیجی کہ خاموش ہو جاؤ کر بلکہ فخر و برتری کا دعویٰ مت کرو۔</p> <p>(حق ایقین صفحہ 145)</p>	<p>قادیان آنٹلی حج سے زیادہ ثواب ہے۔</p> <p>(روحانی خزانہ جلد 5 صفحہ 352)</p>
------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	-------------------------------------------------------------------------------

## صحابہ کرامؓ والیلیت عظامؓ کے بارے میں کفریات

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>ابو بکرؓ و عمرؓ دونوں کافر تھے جو ان سے محبت و دوستی رکھے وہ بھی کافر ہے۔</p> <p>(حق ایقین صفحہ 542)</p>	<p>ابو بکرؓ و عمرؓ کیا تھے وہ تو مسیح موعود کی جو تیوں کے تسلی کھولنے کے لائق نہ تھے۔ (ماہنامہ المہدی جنوری فروری 1915ء، صفحہ 57)</p>
<p>ابو بکرؓ و عمرؓ فرعون وہمان ہیں۔</p> <p>(حق ایقین صفحہ 278)</p>	<p>ابو بکرؓ و عمرؓ شیطان سے زیادہ شفیٰ تھے۔</p> <p>(حق ایقین صفحہ 324)</p>

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

<p>اصحابِ ثلاثہ آنحضرتؐ کے ماری آسمیں تھے۔ (کلید مناظرہ صفحہ 217)</p>	
<p>انس بن مالک، ابوہریرہ، عمر بن عاصی، امیر معاویہ اور عائشہ بدرتین زمانہ لوگ تھے۔ (مقالات حسینیہ صفحہ 59)</p> <p>جس طرح جناب ابوہریرہؓ کے باپ کا فیصلہ یا عبدالقدور جیلانی کے باپ کا فیصلہ آج تک نہیں ہو سکا اسی طرح عثمان غنیؓ صاحب کی بیویوں کے باپ کا فیصلہ نہیں ہو سکا، ان کا باپ نبی کریمؐ یقیناً نہیں ہے۔</p> <p>(قول مقبول صفحہ 479)</p>	<p>ابوہریرہؓ کامر دودھون شابت ہے۔</p> <p>(خورشید خاور صفحہ 195)</p> <p>حضور پر جھوٹ بولنے والا ابوہریرہؓ ہے۔</p> <p>(خورشید خاور صفحہ 196)</p>
<p>شبِ زفاف حضورؐ نے حضرت علیؓ و فاطمہؓ سے فرمایا کہ جب تک میں نہ آؤں کام شروع نہ کرن۔ پھر حضورؐ نے فاطمہؓ اور علیؓ کے پاؤں پکڑ کر بسترِ خواب پر دراز کیئے اور فرمایا ب کام شروع کرو۔ (جلاء العيون جلد 1 صفحہ 189)</p>	<p>حضرت فاطمہؓ نے کشفی حالت میں اپنی ران پر میرا سر رکھا اور مجھے دکھایا کہ میں اس میں سے ہوں۔</p> <p>(ایک غلطی کا ازالہ، حاشیہ صفحہ 11)</p>
<p>حضرت ام کلثومؓ کے بارے میں لکھا کہ "یہ فرج (شرم گاہ) ہم سے چھین لی گئی۔</p> <p>(الاستغاثۃ صفحہ 77)</p>	

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

حضرتؐ کی بعض بیویاں انگلی سوتی تھیں۔

(تنزیہ الانساب صفحہ اول)

ابراهیم حضورؐ کے حالی میٹنے تھے۔

(قرآن الْمُبِين فِي تَفْسِيرِ الْمُتَّيْمِ صفحہ 255)

عائشہؓ نے مردوں کو غسل کر کے دکھایا۔ گیلا کپڑا جسم سے چھٹ گیا ہو گا اور ران اور پستان اور سر بینیں نظر آئی ہوں گی۔

(تحفہ حفییہ صفحہ 280)

حضرت عائشہؓ کو تفسیر قرآن میں "فاحشہ مبینہ" لکھا ہے۔

(قرآن جبید مترجم مولوی مقبول دہلوی صفحہ 840)

حضرت عائشہؓ پر حالتِ حیض میں حضورؐ سے مباشرت کا لازام لگایا ہے۔

(تحفہ حفییہ صفحہ 272)

حضرت عائشہؓ کو "امر مکین" میم یا یور بین لیڈی" لکھا۔

(تحفہ حفییہ صفحہ 64)

عثمانؓ نے اپنی بیوی ام کلثومؓ بنتِ محمدؐ سے موت کے بعد مردہ حالت میں ہبستری کی۔

(قول مقبول صفحہ 420)

حضرت عمرؓ بیہن کے لیئے غایظ الفاظ لکھے۔

(تنزیہ الانساب صفحہ 23)

حضرت عثمانؓ کی ماں کو "فاحشہ" لکھا۔

(تنزیہ الانساب صفحہ 66)

حضرت خالدؓ کی دادی اور حضرت عثمانؓ کی والدہ کو "زانیہ" لکھا۔

(قول مقبول صفحہ 308)

عثمانؓ کی زوجہ حضرت نائلہ نے خون آلود قمیص پہن کر ڈانس کیا۔

(خصال معاویہ صفحہ 143)

ایم جیبیہ (ام المؤمنین) کی ماں زانیہ عورت ہی۔ (خصال معاویہ صفحہ 31)

حضور اپنے چہرے کو فاطمہؓ کے دونوں پستانوں کے درمیان رکھ کر سوتے تھے اور اس کو یوسدہ دیتے تھے۔ (بخار الانوار جزو 43 صفحہ 78)

حضرت طلحہؓ کی والدہ کو "زانیہ" اور فاحشہ" لکھا۔ (خصال معاویہ صفحہ 299)

عمر و بن عاصی کی والدہ مکہ کی مشہور بخیری تھی۔ (تاریخ احمدی صفحہ 219)

عمرو بن عاصی کی ماں نے چار آذیموں سے بھیسری کی۔ (خصال معاویہ صفحہ 276)

معاویہ، طلحہ، سعد بن ابی و قاصی اور عمر و بن عاصی کی ماں کی فاحشہ عورتیں تھیں۔

(تنزیہ الانساب حصہ 2 صفحہ 58، حصہ اول صفحہ 119)

حضرت معاویہؓ کی والدہ حضرت ہندؓ کو زانیہ لکھا۔ (قول مقبول صفحہ 310)

حضرت ہندؓ کو "مشہور زناکار" لکھا۔

(حیات القلوب صفحہ 700)

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

<p>حضرت معاویہؓ کہ بہن پر زنا کا الزام لگایا۔ (یزیدیت بوکھلا ٹھی صفحہ 126)</p> <p>صحابیؓ غور توں کے بارے یہودہ جملے لکھے۔ (تذیرۃ الانساب صفحہ 146)</p>	
----------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------------	--

## دشام طرازی

شیعی کفریات	قادیانی کفریات
<p>ابو بکرؓ و عمرؓ و عثمانؓ کی خلافت کے بارے میں جو شخص عقیدہ رکھتا ہے کہ یہ خلافت برحق ہے وہ عقیدہ بلکل گدھے کے عضوت انسال کی مشل ہے۔ (حقیقتِ حفیہ صفحہ 73)</p>	<p>پرمیشور (ہندوؤں کا خدا) کی جگہ ناف سے دس انگلی نیچے ہے۔ (چشمہ معرفت صفحہ 106، روحانی خزانہ جلد 23 صفحہ 114)</p>
<p>جو لوگ ابو بکرؓ و عمرؓ کو پہلا خلیفہ مانتے ہیں، کہتے اور ولد ازناسے بدتر ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385)</p>	<p>میرے دشمن جنگلوں کے سور ہو گئے اور ان کی عورتیں کتیوں سے بڑھ گئیں۔ (نجم الہدی صفحہ 53، روحانی خزانہ جلد 14 صفحہ (53)</p>
<p>ابو بکرؓ و عمرؓ کی خلافت کو برحق سمجھنے والا ناصیبی ہے اور وہ ولد ازناسے بدتر اور کتے سے بھی بدتر ہے۔ (حقائقین جلد 2 صفحہ 521)</p> <p>شیعہ کے علاوہ تمام لوگ کنجیوں کی اولاد ہیں۔ (فروع کافی باب الروضہ صفحہ 385)</p>	<p>ہر شخص میری کتابوں کو محبت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور میرے دعوے کی تصدیق کرتا ہے مگر کنجیوں کی اولاد مجھے نہیں مانتی۔ (روحانی خزانہ جلد 5 صفحہ 547، 548)</p>

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

یہ ہیں شیعوں کے کفریہ روح فرسا عقائد و نظریات.... لیکن افسوس! مسلمانوں کے نبوت کے ان لٹیروں اور ان شا تمیں صحابہ کے ساتھ برادرانہ دوستانہ تعلقات ہیں۔ نبی ﷺ اور الہبیتؓ و صحابہؓ کرام کے گستاخوں کا یہ ذلیل گروہ مسلمانوں کے ساتھ ہی کھاتا پیتا ہے۔ یہ باغیان ناموں رسالت والی واصحابِ رسول ﷺ مسلمانوں کی شادیوں اور دیگر خوشی کی تقریبات میں شریک ہوتے ہیں اور بعض کی دینی غیرت و حیثیت کا جنازہ یہاں تک نکل چکا ہے کہ ان کی یہیں شیعوں کے گھروں میں بیانی ہوئی ہیں اور ان کے بطن سے ایک شیعہ نسل پیدا ہو رہی ہے، لیکن یہ لبوں پر مہر سکوت لگائے بیٹھے ہیں۔ اس کے ذمہ دار وہ علام بھی ہیں جو شیعوں کا کفر جانے کے باوجود اسے چھپاتے اور اس پر پردہ ڈالتے ہیں۔ اے مسلمان! جب تو کسی شیعہ سے ملتا ہے تو گندید خضری میں دل مصطفیٰ ﷺ اور دل شیخین دکھتا ہے۔

بعض مسلمانوں سے جب بائیکاٹ کا کہا جاتا ہے تو وہ اعتراض کر دیتے ہیں کہ کفار کے ساتھ تو معاملات کرنے جائز ہیں، اس کا جواب یہ ہے کہ یہ تجائز ہے جب وہ خود کو مسلمان نہ کہیں، مسلمانوں کی نشانیوں (شعارِ اسلام) کو استعمال کر کے مسلمانوں کو دھوکہ نہ دیں۔ جبکہ شیعہ مسلمانوں کا روپ دھار کر مسلمانوں کے شعارِ نشانیاں (استعمال کر کے تعلقات کے جھانسے میں سادہ لوح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ دالتے ہیں المذاہن سے ہر قسم کے تعلقات حرام ہیں۔ جیسے فقہاء کرام کا مشہور اصول ہے کہ جو چیز مفہومی الی الحرام ہو یعنی حرام کی طرف لے جانے والی ہو وہ خود بھی حرام ہوتی ہے جیسے زنا حرام ہے اسی طرح زنا کے اسباب قبل (بوسہ) لمس (چھونا) وغیرہ بھی حرام ہیں اسی طرح شیعہ کی خرافات کو اپنانا مثلاً تجزیہ داری، ماتحتی جلوسوں کو دیکھنا اور شرکت، شیعوں کی سبیلوں سے بینا اور ان کا لنگر کھانا، ان کی منیں چڑھاوے، دوہڑے، مرثیے، نوحے وغیرہ اور اسی طرح شیعہ سے تعلقات مسلمانوں کی سب سے قیمتی متنای ایمان کے لئے کا ذریعہ بن رہا ہے۔

## شیعہ کی عقیدہ ختم نبوت سے متصادم چند عبارات

- ۱۔ امامت کا مرتبہ نبوت سے بالاتر ہے۔  
(حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۲۰۱، ۲۰۲ باقر مجلسی۔ طبع ایران۔۔۔ بحوالہ یہینات صفحہ ۲۸)
- ۲۔ حق بات یہ ہے کہ کمالات و شراکٹ اور صفات میں پیغمبر اور امام کے درمیان کوئی فرق نہیں ہوتا۔  
(حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۳ باقر مجلسی۔۔۔ بحوالہ یہینات صفحہ ۱۱۰)
- ۳۔ ہمارے نہب کی ضروریات یعنی بنیادی عقائد میں بھی ہے کہ ہمارے اماموں کا وہ مقام ہے کہ اس تک کوئی مقرب فرشتہ اور کوئی نبی مرسل بھی نہیں پہنچ سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ ۵۲ شنبی، طبع ایران۔۔۔ بحوالہ یہینات صفحہ ۲۹)
- ۴۔ جب قائم آل محمد (مهدی) ظاہر ہوں گے، سب سے پہلے ان سے بیعت کرنے والے محمد ہوں گے اور ان کے بعد علیؑ ہوں گے۔  
(حق الیقین صفحہ ۱۳۹ باقر مجلسی، طبع ایران۔۔۔ بحوالہ یہینات صفحہ ۱۷۹)
- ۵۔ امامت نظیر نبوت یا مثل نبوت ہی نہیں فی الحقيقة نبوت ہے۔ نبوت جبرايلؐ کے واسطے سے ہے اور امامت نبیؐ کے واسطے سے۔  
(حیات القلوب جلد ۳ صفحہ ۸۱ باقر مجلسی، طبع ایران)
- ۶۔ پیغمبر علیؑ کے در کے بھکاری ہیں۔ (غلقت نورانیہ جلد ۱ صفحہ ۲۰۱)
- ۷۔ حضرت یونسؑ نے ولایت علیؑ کو قبول نہ کیا جس کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے انہیں مجھلی کے پیٹ میں ڈال دیا۔ (حیات القلوب جلد ۱ صفحہ ۲۵۹ باقر مجلسی، طبع ایران)
- ۸۔ اللہ نے پیغام رسالت دے کر جبرايلؐ کو بھیجا کہ علیؑ کو پیغام رسالت دو لیکن جبرايلؐ بھول کر محمدؐ کو دے گئے۔  
(اور انعامیہ صفحہ ۲۳۷ نعمت اللہ الجزاًی)
- ۹۔ اماموں کے بارے میں سہو اور غفلت کا تصور بھی نہیں کیا جا سکتا۔ (حکومت الاسلامیہ صفحہ ۹۱)
- ۱۰۔ امام میں رسول سے بڑھ کر صفات موجود ہیں۔  
(اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۳۰۰، ۲۹۹ طبع ایران)
- ۱۱۔ امام رسول کے برابر ہیں۔ (اصول کافی جلد ۲ صفحہ ۲۸ طبع ایران)
- ۱۲۔ امام پر وحی نازل ہوتی ہے۔ (اصول کافی جلد اصفہن ۳۳۰، ۳۲۹ طبع ایران)

مُنْكِرِيْنَ خَتْمَ نُوبَتِ کَا نِيَا روپ

عرضِ حال بقولِ مولانا الطاف حسین حالی<sup>۱</sup>

نبی کو جو چاہیں خدا کر دکھائیں  
اماموں کا رتبہ نبی سے بڑھائیں  
نہ توحید میں کچھ خلل اس سے آئے؟

نہ اسلام بگڑے نہ ایمان جائے؟

آخر ایسے کفریہ عقائد ان کے کیوں نہ ہوں گے جن کا امام خمینی اپنی کتاب کشف اسرار میں لکھتا ہے کہ: ”هم ایسے خدا کو نہیں مانتے جو یزید، معاویہ اور عثمان<sup>رض</sup> جیسے بدمعاش لوگوں کو امیر بنا دے۔“

اور جن کا نعمت اللہ جزاً ری مسلمانوں سے الگ اللہ اور رسول کا اقرار کر رہا ہے کہ ”هم الہست کے ساتھ الہ اور امام کے ساتھ مخد نہیں ہو سکتے کیونکہ الہست کہتے ہیں ہمارا رب وہ ہے جس کا نبی محمد<sup>صلی اللہ علیہ وسلم</sup> اور خلیفہ ابو بکر<sup>رض</sup> ہے۔ ہم نہ اس رب کو مانتے ہیں اور نہ اس نبی کو بلکہ ہم کہتے ہیں کہ وہ رب جس کے نبی کا خلیفہ ابو بکر<sup>رض</sup> ہے وہ ہمارا رب نہیں اور وہ نبی ہمارا نبی نہیں۔

(انوار التعلمانيہ الجلد الثالث صفحہ 278)

مرزاںیت اور شیعیت کے کفر کا مقابل آپ نے پڑھا اور انہے کفر کا اقرار کفر بھی آپ نے پڑھ لیا اب ذرا اسلام کے جبال العلم کا فیصلہ بھی پڑھ لیجیئے جنہوں نے شیعیت کو مُنْكِرِيْنَ خَتْمَ نُوبَتِ کا ثابت ہے۔

حضرت عبد السعید السالمی<sup>ؑ</sup>

لکھتے ہیں ”ان میں سے بعض یہ کہتے ہیں کہ یہ عالم امام سے خالی نہیں ہوتا اور امام حضرت حسین<sup>علیہ السلام</sup> کی اولاد سے ہوتا ہے جو برادر است اللہ تعالیٰ سے یا جبریل<sup>علیہ السلام</sup> سے علم حاصل کرتا ہے پس جو شخص امام کو نہ مانے اور اس پر ایمان نہ لائے اس کی موت جاہلیت پر ہوگی“ یہ عقیدہ کفر ہے اس لیئے کہ امام کے لیئے نبوت کا ثابت ہے۔ (المُهَدِّ صفحہ 180)

حضرت مجدد الف ثانی<sup>ؑ</sup>

لکھتے ہیں ”یہ آئمہ کو معصوم مانتے ہیں اور کہتے ہیں کہ اماموں پر وہی نازل ہوتی ہے، تو پھر نبی اور امام میں کیا فرق ہوا؟ گویا آنحضرت ﷺ کے بعد بادہ نبی مانتے ہیں۔ یہ ختم نبوت کا انکار ہوا۔

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

(دو رواض بحوالہ ذخیرۃ الجنان 1288ھ مجلہ صدر 28 مئی 2018 شعبان المustum و رمضان المبارک 1439ھ)۔

## حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلویؒ

لکھتے ہیں ”یہ لوگ امام کے حق میں ’وھی باطنی‘، بھی تجویز کرتے ہیں پس درحقیقت ختم نبوت کے مکریں اگرچہ زبان سے آنحضرت ﷺ کو خاتم الانبیا کہا کرتے ہیں۔ (تہییات الیہ جلد 2)

شاہ صاحبؒ نے امامت کے قائل شیعہ کو زندگی قرار دیا ہے۔ (المساوی جلد 2 صفحہ 110)

شاہ صاحبؒ نے عقیدہ امامت کو ختم نبوت کے انکار کو مستلزم لکھا ہے۔

(تہییات الیہ جلد 2 صفحہ 244) (250,244)

## حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلویؒ

لکھتے ہیں ”امامیہ ہر چند کہ بظاہر آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کا اقرار کرتے ہیں لیکن وہ درپرداہ آئندہ کی نبوت کے قائل ہیں، کیونکہ آئندہ کو اینیاء سے بہتر و بزرگ ترشاد کرتے ہیں۔ جیسا کہ اسی باب میں تفصیل سے گزر اور تحلیل و تحریک کا معاملہ آئندہ کے سپرد کرتے ہیں جو کہ خاصہ نبوت بالاتر نبوت ہے۔ پس درحقیقت ختم نبوت کے مکریں ہیں۔“ (تحفہ اشاعتیہ باب ششم صفحہ 170)

”خلاصہ یہ کہ یہ اصول فاسد ہے جو کہ بہت سے مفاسد کو مستلزم ہے علاوہ بریں درحقیقت ختم نبوت کے انکار کو منضم ہے اور تمام امامیہ اس کے قائل ہیں۔“ (تحفہ اشاعتیہ صفحہ 170)

علاوہ ازیں علماء حق بلا تفریق مسلک (دیوبندی، بریلوی، الحدیث) ان کے کفر پر فتویٰ صادر فرمائے ہیں۔ جو کہ: فتاویٰ مکفیر رواض، فتاویٰ بیانات شیعہ نمبر، فتاویٰ امام الہلسنت مع تائید علمائے الہلسنت، کی صورت میں عرصہ دراز سے چھپ چکے ہیں۔ یہاں صرف چند علماء کا نام ذکر کر دینا کافی ہے جنہوں نے شیعۃ کے کفر کو چوک میں نیکایا: مولانا حبیب الرحمن اعظمی، مولانا اسعد مدینی (فرزند شیخ الاسلام سید حسین احمد مدینی)، مولانا منظور نعمانی، امام الہلسنت عبدالشکور فاروقی لکھنؤی، مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن ٹوکنی، شہید خت نبوت مولانا یوسف لدھیانوی شہید، امام الہلسنت مولانا، سرفراز خان صدر، مولانا ڈاکٹر خالد محمود صاحب، مولانا مہر محمد میانوالی، ابن امیر شریعت مولانا عطاء الحسین شاہ بخاری، علامہ احسان الہی ظہیر شہید، علامہ پروفیسر عطاء الرحمن شاقب شہید، مولانا احمد رضا خان بریلویؒ۔

## مکرین ختم نبوت کا نیا روپ

مکرین تو مکرین ہیں افسوس ان لوگوں پر ہوتا ہے جو خود کو سُنِ کھلاتے ہیں اور پھر بھی حق بیان کرنے سے کتراتے یا حبراتے ہیں۔ یہ ایسے لوگ ہیں جو شیعیت کی روایتیں اور محرم میں اور شیعوں کے مذہبی ایام میں تو بھرپور واویلا کرتے ہیں اور رونے دھونے کی ترغیب دیتے ہیں، کبھی انہیں ”بین المذاہب ہم آہنگی“ یا ”اتحاد بین المسلمين“ یاد آجاتا ہے، جس کے لئے کفرخانوں میں حاضریاں دیتے نظر آتے ہیں۔ ان سے بغل گیر، ہم نوالہ ہم پیالہ نظر آتے ہیں لیکن جب بات اصحاب رسول کی آتی ہے تو ان کو سانپ سو نگھ جاتا ہے، الہست مقدسات کی تو بین پران کے کان پر جوں تک نہیں رینگتی اور جو اس مشن اور کاز پر تن من دھن لٹائے ہیں انہیں کوشش دیتے نظر آتے ہیں۔ کبھی شہداء کو ”مروانے“ کا لزام دیتا جاتا ہے، کیوں اتنی کمزور یاد اشت ہے آپ کی، تحریک ختم نبوت میں لاہور کے مال روڈ پر دس ہزار ختم نبوت کے پروانے جان سے گئے ارے صاحب! یہ تھاریک خون مانگتی ہیں جو الحمد للہ دیوانے دفاع صحابہ کے عنوان پر بھی دے رہے ہیں، آپ نے تو پیسہ بھی نہیں دیا اور انگلیاں خون دینے والوں پر اٹھاتے ہیں۔ کبھی نعروں کے غلط ہونے کی نکیر کرتے ہیں، کبھی نعروں سے منع کرتے ہیں اور کبھی انہی نعروں کو جوان کے کہنے پر موقف کیتے گئے ہوں، نہ لگانے پر طعنے دیتے نظر آتے ہیں۔ مصلحت کو شی بلکہ عاقبت ناندیشی کا یہ علم ہے کہ بڑے بڑے ہیبے دستاروں اے اپنے اساتذہ واکابرین حتیٰ کہ اپنے اب وجد کے فتوؤں سے بھی نظریں چالیتے ہیں۔

ذریں بالادب ہو کر ”بڑوں“ کی فہرست بھی ملاحظہ کر لیں۔

19 صفر 1348ھ بمقابلہ 1985ء میں بمبئی سے چھپنے والے ماہنامہ الفرقان اور فتاویٰ نعمانی کو پڑھ کر دیکھ لیں جس میں سید مرتضیٰ حسن چاندپوری، مولانا عزاز علی، مفتی مہدی حسن، مفتی محمد شفیع، مولانا الصغر علی، مولانا حسین احمد مدñی، مولانا محمد طیب اور مولانا محمد منظور نعمانی کے فتاویٰ رواضخ کے کفر کو بیان کر رہے ہیں۔

اسی طرح اس فتوے کے بارے میں کیا کہیں گے جو 30 ربیع الاول 1408ھ بھری بمقابلہ 23 نومبر 1985ء کو مولانا حبیب الرحمن عظیمی نے دیا اور اس کی تصدیق سید مولانا اسعد مدñی جمیعت علماء ہند، مولانا عبدالعزیز فاروقی، مفتی ولی حسن ٹوکنی بنوری ٹاؤن، مفتی احمد رحمن، مولانا عبد الدستار تونسی، مولانا یوسف لدھیانوی شہبید، شیخ سلیم اللہ خان، مفتی نظام الدین شامزی، مفتی فدا الرحمن، مفتی محمد نعیم، مفتی عبدالرشید نعمانی، مفتی رشید احمد، مولانا صلاح الدین

## مکریوں ختم نبوت کا نیا روپ

یوسف ، مولانا محمد علی جانباز ، مولانا قاضی مظہر حسین ، مولانا حسن جان شہید ، مولانا عبدالحق ، مولانا سمیع الحق ، مولانا حمید اللہ جان ، مولانا خان محمد کندیاں شریف ، مولانا عبدالقدار آزاد ، سید نفس الحسین شاہ صاحب ، مفتی زین العابدین ، مولانا اسلم شیخوپوری ، مولانا سرفراز خان صدر ، مولانا عزیر گل اور مفتی محمود رحمۃ اللہ علیہ نے کی۔

اس طویل بحث کا مقصد صرف اور صرف یہ ہے کہ جب شیعیت کا کفر اتنا واضح ہے کہ اگر یہ کہا جائے تو غلط نہ ہو گا کہ دنیا کے ہر کفر نے کچھ نہ کچھ کفر شیعیت سے مستعار لیا ہے۔ اور اکابرین امت نے واضح کیا کہ یہ ختم نبوت کے مکریوں اور اس کے ساتھ ساتھ ان کی وجوہ تغیریں دیگر بھی ہیں جس پر فتویٰ کفر بھی مستند علماء و اداروں نے دیے ہیں تو اس عنوان پر بھی اسی شد و مرد اور اسی مستعدی سے کام ہونا چاہیے جس طرح ردِ قادر یا نیت کے عنوان پر ہوتا ہے۔

یاد رہے ختم نبوت کے عنوان کے مجاہدین بے باک اور اکابرین روشنیعیت کے عنوان پر بھی سر پرستی کرتے رہے ہیں جن میں حضرت خال مجدد گندیاں شریف ، مولانا عبد الحفیظ کلّ اور حضرت مولانا یوسف لدھیانوی شہید قابل ذکر ہیں لیکن افسوس کے ساتھ کہنا پڑتا ہے کہ اب ختم نبوت کی تنظیموں کا وہ طرزِ عمل نہیں رہا۔

یہ سب کچھ کیوں ہو رہا ہے؟ اس کے اسباب کیا ہیں؟ اس کے محکمات کیا ہیں؟ اس کے اسباب صرف یہ ہیں کہ آج سرور کائنات ملٹی میڈیا، الیکٹرونی اطہار و صحابہ رکرام سے ہمارا الفت و محبت کا رشتہ کمزور پڑ چکا ہے۔ ہمارے قلوب میں عشق مصطفیٰ ملٹی میڈیا کا نور مدد ہم پڑ چکا ہے ہم میں جو ہر صدقیقت ماند پڑ چکا ہے، ہم میں غیرت فاروقیت موجود نہیں، ہم میں حیا عثمانی نہیں رہی، ہم میں شجاعت حیدری باتی نہیں رہی۔ ہم بھی ملٹی میڈیا کی عزت و ناموس پر مر منٹے کے عظیم جزبے سے محروم ہو چکے ہیں۔

لیکن نہیں.... ہم بھی غصے میں آتے ہیں.... ہمارے جذبات بھی بھڑکتے ہیں.... ہم بھی کشت و خون کے لیے تیار ہو جاتے ہیں.... لیکن کب ؟؟؟ جب کوئی ہماری ماں کو گالی دیتا ہے، جب کوئی ہمارے باپ کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے بزرگوں کی توہین کرتا ہے، جب کوئی ہمارے جگری یاد کے بارے میں نازیبا کلمات کہتا ہے،

## مکریوں ختم نبوت کا نیا روپ

جب کوئی ہمارے خاندان ہماری قوم قبیلے ہماری سیاسی جماعت ہمارے لیڈر کے بارے میں ناشائستہ زبان استعمال کرتا ہے۔

آدمیوں! سوچتے ہیں، خوب سوچتے ہیں، عقل و خرد کے چراغ روشن کر کے سوچتے ہیں، دل و دماغ کی اتحاد کہرا ہیوں میں اتر کر سوچتے ہیں۔۔۔ کیا عائشہؓ ہماری ماں نہیں؟ کیا نبی ﷺ کی تمام ازواج ہماری ماں نہیں؟ کیا نبی ﷺ امت کے روحانی باپ نہیں؟ کیا نبی کی بیٹیاںؓ ہماری ماں نہیں؟ کیا ابو بکرؓ عمرؓ و عثمانؓ و علیؓ و معاویہؓ و ابوہریرہؓ و دیگر صحابہؓ سرورِ کائنات ﷺ کے گجری یار نہیں؟ کیا اس جہان میں نبی ﷺ کا مقدس خاندان دنیا جہان کے سارے خاندانوں میں اعلیٰ وارفع نہیں؟ جن کی جوتیوں کی خاک پر ہمارے جنے والے ماں باپ قربان۔

شیعوں سے محبت بھرے تعلقات رکھنے والا! شیعوں کی تقریبات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والا!

جب تم شیعوں سے ملتے ہو تو گندب خضرامیں دلِ مصطفیٰ ﷺ اور دلِ ابو بکرؓ عمرؓ و حمدلہ کرتا ہے۔

## تم نے کیا کیا؟؟؟

جب اس عالم کمپرسی میں ہم شافع محدث ساقی کو شر ﷺ کے دربار میں حاضر ہوں گے اور جب سرورِ کائنات ﷺ ہم سے سوال کریں گے کہ:

- ❖ تمہارے سامنے میری نبوت و رسالت پڑا کہ زندگی رہی تم نے کیا کیا؟
- ❖ مجھ پر نازل ہونے والی کتابِ مبین میں تحریف کا طوفان برپا ہوتا رہا تم نے کیا کیا؟
- ❖ میری احادیث کا مذاق بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟
- ❖ میری پاک ازواجؓ جنمیں خدا تعالیٰ نے امت کی ماں کہا ان کو غلیظ گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟ میری بیٹیوںؓ میری اولادؓ کے بارے میں زبان درازی کی جاتی رہی تم نے کیا کیا؟
- ❖ میرے صحابہؓ کے بارے میں شیعہ بازاری زبان استعمال کرتا رہا حتیٰ کہ ان کی ماں کو

## مکریں ختم نبوت کا نیا روپ

نگلی گالیاں دی جاتی رہیں تم نے کیا کیا؟

❖ تمہاری زندگی میں یہ سب ہوتا ہا اور ہزاروں امتیوں کو بہکایا جاتا رہا، انہیں مرتد بنایا جاتا رہا تم نے کیا کیا؟

سرور کائنات ﷺ کے امتیو! کیا ہمارے پاس ان سب سوالوں کے جواب ہیں؟ کیا ہم نے ان سوالوں کی تیاری کر لکھی ہے؟ اگر حمت اللعائین ﷺ ہم سے روٹھ گئے تو پھر کس کے دامنِ رحمت میں ہمیں پناہ ملے گی؟ اگر ساتھی کو شر ﷺ ہم سے خفا ہو گئے تو پھر کہاں جا کر اپنی بیاس کے انگلے بمحابیں گے؟

جس طرح مسلمانوں کے ایمان پر ڈاکہ ڈالنا حرام ہے اسی طرح اس کے اسباب شیعوں کے ساتھ ہر قسم کے تعلقات خواہ وہ دوستی کے ہوں، رشتہ ناطہ کے ہوں یا لین دین کے ہوں سب حرام ہیں۔ اور اسی طرح ان کے کفر پر پردہ ڈالنا بھی حرام ہے۔ شیعیت کا زہر سانپ کے زہر سے زیادہ خطرناک ہے سانپ کے زہر سے اگر موت کا وقت آچکا ہے تو موت آجائے گی لیکن اگر شیعیت کا زہر سرایت کر گیا تو وہ دنیا و آخرت دونوں تباہ کر دے گا۔ اس سانپ کا زہر نکالنے والے علماء کرام اور حافظین ختم نبوت و ناموس رسالت و ناموس آل و اصحاب رسول ﷺ سے رابطے میں رہیں اور ان سے تعلق مضبوط کریں۔ کسی فتنہ پر ورشیعہ بھنگی مراثی زاکر علامے فہامے کی گفتگو سن کر اس کے پیچھے نہ لگیں بلکہ اپنے اکابر پر اعتماد کریں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ پوری امت مسلمہ کی شیعیت کے فتنے سے حفاظت فرمائے اور حافظین ختم نبوت و ناموس رسالت و ناموس آل و اصحاب رسول ﷺ کی جملہ کو ششوں کو اپنی بار کاہ میں قبول فرمائے۔ آمین

## محسن انسانیت کے امتیو!

آج محبتِ رسول ﷺ ہم سے تقاضہ کرتی ہے کہ ہم تاج و تختِ ختم نبوت اور ناموسِ آل و اصحابِ رسول ﷺ کی پابانی و تکہبانی کے لیے اپنی زندگیاں وقف کر دیں۔ پاکستان کے حکمرانو!

شیعہ مرتد و زندقی ہیں ان پر سزاۓ ارتداد جاری کرو، ان کے تحریف شدہ قرآن و

**مکریں ختم نبوت کا نیا روپ**

تفسیر کے نئے، مسخر شدہ احادیث اور توبین مقدسات پر مبنی لڑپچر ضبط کرو۔  
ملتِ اسلامیہ کے مشائخ عظام!

اپنے مریدوں عقیدت مندوں کو شیعوں کے خلاف میدان عمل میں اتنے کا حکم

دیں۔

**ملتِ اسلامیہ کے نوجوانو!**

ابنی لہکتی ہوئی جوانیاں تحفظِ ناموسِ رسالت وآل واصحابِ رسول ﷺ کے لیے  
وقف کرو۔

**اہل قلم حضرات!**

شیعیت کے کفر کی سر کوبی کے لیے قلم سے تکوار کا حکم لیں۔

**مقررین شعلہ بیاں!**

اپنی شعلہ بیانیاں، اپنی فصاحت و بلاعنت اپنا علم و عرفان ناموسِ رسول ﷺ اور  
ناموسِ آل واصحابِ رسول ﷺ کے لیے مختص کریں۔

مسلمانوں کا یہ فرض ہے کہ شیعوں کا معاشرتی، معاشری، سماجی باہیکاث کر کے دینی  
غیرت و حمیت کا ثبوت دیں تاکہ میدانِ محشر میں آقائے دو عالم ﷺ کے سامنے سرخ رو ہو  
سکیں اور شفاقتِ محمدی ﷺ کے مستحق بنیں۔

**اطہارِ تشكیر**

انتہائی ممنون و مشکور ہوں جتاب حضرت مولانا شنا اللہ سعد شجاع آبادی دامت  
برکاتِ تم کا جنہوں نے میرے اس پہلے کتابچے کی طباعت میں ہر قدم پر علمی و تکنیکی لحاظ سے  
راہنمائی فرمائی۔ اللہ پاک انہیں اجرِ عظیم عطا فرمائے اور عالم اسلام کو ان کے فیض و علم سے  
مستفید فرمائے۔ آمین



دَارُ التَّحْقِيقِ وَفَاعِلُ الصَّحَابَةِ كَرَامِي